48998 ـ نماز كے ممنوعہ اوقات

سوال

دن ميں نماز كے ممنوعہ اوقات كونسے ہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

ممنوعہ اوقات مختصر طور پر تين ہيں، اور تفصيلا پانچ ہيں جو ذيل ميں ديے جاتے ہيں:

طلوع فجر سے ليكر طلوع شمس تك:

اور طلوع شمس سے ليكر ايك نيزه كے برابر اونچا ہونے تك، جس كا وقت اندازا باره منٹ ہے، ليكن احتياطا پندره منٹ تك انتظار كيا جائے.

اور دوپہر كے وقت حتى كہ سورج آسمان سے ڈھل جائے.

اور نماز عصر سے ليكر غروب شمس تك.

اور سورج غروب ہونے سے ليكر مكمل غروب ہونے تك.

اور مختصر طور پر يہ ہيں:

فجر سے ليكر سورج ايك نيزه اونچا ہونے تك.

اور دوپہر كے وقت سے سورج ڈھل جانے تك

اور نماز عصر سے ليكر مكمل غروب ہونے تك.

ہمارا يہ قول: طلوع فجر سے ليكر: اس كا معنى يہ ہے كہ اذان فجر كے بعد نفلى نماز ادا كرنا ممنوع ہے، صرف فجر كى سنتيں ادا كى جا سكتى ہيں، حنابلہ كا يہى كہنا ہے.

اور شافعیہ کہتے ہیں کہ: نہی کا تعلق بذاتہ نماز فجر سے ہے، لہذا اذان اور اقامت کے درمیان نفلی نماز ممنوع نہیں، بلکہ نماز فجر ادا کرنے کے بعد ممانعت ہو گی.

اور راجح بھی یہی ہے، لیکن انسان کو چاہیے کہ وہ طلوع فجر کے بعد نفلی نماز نہ پڑھے بلکہ صرف فجر کی سنتیں ہی ادا کرے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طلوع فجر کے بعد ہلکی سی دو رکعات ادا کرتے تھے.

دیکھیں: الشرح الممتع للشیخ ابن عثیمین (4 / 160).

مندرجہ بالا کی دلیل یہ ہے کہ:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" میرے پاس پسندیدہ لوگوں نے گواہی دی اور ان میں سے سب سے پسندیدہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تك اور عصر کے بعد غروب ہونے تك نماز پڑھنے سے منع فرمایا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (547) صحیح مسلم حدیث نمبر (1367)

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب سورج کی ٹکیا طلوع ہو جائے تو نماز کو اس کے اونچا ہونے تك مؤخر کر دو، اور جب سورج کی ٹکیا غائب ہو جائے تو اس کے غروب ہونے تك نماز کو مؤخر کردو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (548) صحیح مسلم حدیث نمبر (1371)

اور بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" صبح کے بعد سورج بلند ہونے تك نماز نہیں ہے، اور نہ ہی عصر کے بعد حتی کہ سورج غروب ہو جائے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (551).

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمین تین وقت میں نماز کی ادائیگی یا میت کو قبر میں دفن کرنے سے منع فرمایا:

جب سورج طلوع ہو حتی کہ بلند ہو جائے، اور جب دوپہر ہو تو سورج کے ڈھل جانے تك، اور جب سورج غروب ہونے کے لیے نیچا ہو حتی کہ غروب ہونے تك "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1373).

واللہ اعلم .